سوال

ان شاء اللہ آپ پر کوئی فدیہ نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے دو سال پہلے فریضہ حج ادا کیا اور یہ میرا پہلا حج تھا، عرفہ کے عظیم دن میں اللہ رب ذوالجلال کے حضور دعا میں مصروف تھا تو میری آنکھیں اشکبار تھیں اور جب دعا سے فراغت کے بعد میں نے اپنے آنسوؤں سے تر چہرے پر ہاتھ پھیرا تو میرے ہاتھوں میں آنکھوں کی پلکوں کے دو بال آگئے، یہ بال قصد و ارادہ سے نہیں توڑے تھے (بلکہ یہ از خود گر گئے تھے) تو کیا اس کے لیے کوئی فدیہ وغیرہ لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ ہمارے اور آپ کے عمل کو قبول فرمائے، آپ کو اجر بے پایاں سے نوازے اور آپ کے اس شوق، خشوع اور عمل کا ثواب عطا فرمائے جسے آپ نے اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کے حصول کے لیے سر انجام دیا ہے۔ آپ نے آنکھوں کی پلکوں کے بالوں کے گرنے کا جو ذکر کیا ہے تو اس کا ان شاء اللہ کوئی فدیہ نہیں ہے کیونکہ آپ نے قصد و ارادہ سے ان بالوں کو نہیں کاٹا، خطاء و نسیان کو اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیا ہے۔

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ